



Name :> Samda haseeb

Serial No :> 8179

Address :> Karachi

Fatwa No :>

Subject :> SWAB-GUNAH

Date :> 4/14/2010

Writer :>

Email :>

Asalam o alikom agar hum kisi se naraz hain aur gussa main apne dil main os ko bora bhala kahte hain ya os ko baddua dete hain to kiya hum gunahgar hon gay agar aesa kiya hai to ab kiya karain

السلام علیکم:

اگر ہم کسی سے ناراض ہیں اور غصے میں اس کو دل میں بُرا بھلا کہتے ہیں یا اس کو بددعا دیتے ہیں تو کیا ہم گناہگار ہو گئے۔ اگر ایسا کیا ہے تو اب کیا کریں۔

اجواب حاداً مفصلاً

ایسی صورت میں صبر و تحمل چاہیئے۔ اسی میں اجر و ثواب بھی ہے۔ جبکہ کسی کی زیادتی پر اسے بلا اختیار بُرا بھلا کہنے پر گناہ بھی نہیں۔ ہاں اگر اس پر اختیار ہو تو اس صورت میں ضرور گناہ ہوگا۔ جس سے احتراز کی ضرورت ہے۔

في اقتدار الكونم : و لمن صبر و غفر

ان ذلك لمن عزم الامور (سورة الشورى، آية ۴۳)

والله اعلم

ضمیمہ اورینٹل سنٹر

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۳، جلالی مینار، لاہور ۱۰۰۲۳

کتابچہ
مذہبہ
در اذنیہ جامعہ بنوریہ
طبعی انارک، لاہور ۱۹۹۳

اجواب
عبد الشکور
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۴، جلالی مینار، لاہور ۱۰۰۲۳



۱۴۱۰
۱۴۱۰
۱۴۱۰